
#107

آیت نمبر 78

آیات نمبر 78 تا 86 میں بنی اسرائیل میں سے کفر کرنے والوں پر داؤد علیہ السلام اور مسیح علیہ السلام کیطرف سے لعنت۔ یہود، اسلام دشمنی میں کفار مکہ سے دوستی کو ترجیح دیتے ہیں۔ اسلام دشمنی میں یہود، مشرکین اور نصاریٰ کے مزاج کا فرق۔ حق پرست نصاریٰ کو تحسین

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾ بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کی روش اختیار کی تھی ان پر داؤد اور عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام) کی زبان سے لعنت کی گئی تھی اس لعنت کا سبب یہ تھا کہ انہوں نے نافرمانی کا رویہ اختیار کیا اور حد سے تجاوز کرتے تھے كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۹﴾ اس لعنت کی وجہ یہ بھی تھی کہ جو برے کام وہ کرتے تھے ان سے وہ ایک دوسرے کو منع نہیں کرتے تھے، کیا ہی برے فعل تھے جو وہ کیا کرتے تھے تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ آپ ان یہود میں سے بہت سے لوگوں کو دیکھیں گے کہ وہ کافروں سے دوستیاں کرتے ہیں لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ فِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ جو اعمال وہ اپنے لیے آگے بھیج رہے ہیں وہ بہت ہی برے ہیں کہ ان کی وجہ سے اللہ بھی ان پر ناراض ہو گیا اور یہ لوگ ہمیشہ عذاب میں مبتلا رہیں گے وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ النَّبِيِّ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَ لٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۱﴾ اگر یہ لوگ اللہ پر،

اس کے نبی ﷺ پر اور جو کچھ ان کی طرف نازل کیا گیا ہے اس پر ایمان لے آتے تو کبھی کافروں کو دوست نہ بناتے ، لیکن ان میں سے تو اکثر لوگ نافرمان ہیں

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ

تم لوگ مسلمانوں کی دشمنی میں سب سے زیادہ سخت یہود اور مشرکوں کو پاؤ گے

وَ لَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَ رُهْبَانًا وَّ اَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۸۲﴾

اور مسلمانوں کے ساتھ دوستی کے لحاظ سے سب سے نزدیک ان لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصرانی ہیں، یہ اس لئے کہ ان میں بہت سے عبادت گزار، اور تارک الدنیا درویش پائے جاتے ہیں، نیز اس لئے کہ وہ اپنی بڑائی کے گھمنڈ میں مبتلا نہیں ہوتے

وَ اِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾

اور جب یہ نصاریٰ اس کتاب کو سنتے ہیں جو رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی ہے تو آپ ان کی آنکھیں سے آنسو بہتے ہوئے دیکھتے ہیں کیونکہ انہوں نے حق کو پہچان لیا ہے، وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے پس تو ہمارا نام بھی حق کی گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے

وَ مَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ مَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَ نَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾

اور وہ کہتے ہیں کہ آخر ہم اللہ پر کیوں نہ ایمان لائیں اور جو حق ہمارے پاس آیا ہے اسے کیوں نہ مان لیں جب کہ ہم اس بات کی خواہش بھی رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں صالح لوگوں میں شامل کرلے

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾

تو اللہ ان کو اس قول کے عوض جنت کے باغ عطا فرمائے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی وہ ان باغوں میں ہمیشہ رہیں گے، اور نیک اعمال کرنے والوں کا یہی صلہ ہے

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾ ع

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلاتے رہے وہ لوگ جہنمی ہیں

رکوع [11]

